سپریم کورٹ رپورٹس (1997) SUPP. 6 ایس سی آر

مہیش کمار موڈگل

بنام

ریاست اتر پردیش اور دیگران

8 دسمبر 1997

[سجاتا وی۔منوہر اور ڈی۔پی۔وادھوا، جسٹسز]

ملازمت قانون-عارضی عہدے کا خاتمہ-عہدے کو جاری رکھنے کے لئے توسیع کا کوئی حکم یا کوئی مالی منظوری۔عہدہ خود بخود ختم ہو جاتی ہے۔

اتر پردیش رولز آف بزنس 1975: قاعدہ 4(2)-آئین ہند کے آرٹیکل 166 کا مینڈیٹ ہونا-محکمہ خزانہ کی رضامندی لازمی ہے-دفتری یاداشت میں نئے اور مساوی عہدے کی تخلیق اور محکمہ خزانہ کی منظوری سے جاری کردہ سابقہ عہدے کو ختم کرناد-درست۔سکریٹریٹ نظام میں بنائے گئے عہدے کو منسلک یا ماتحت دفتر میں استعمال کیا جاسکتا ہے-اس طرح کے عہدے دفتر میں برقرار رکھنے کا حق حاصل نہیں ہے۔

غور طلب مسئلہ یہ ہے کہ کیا ایک سرکاری محکمے کے کیڈر میں بنائی گئی عارضی عہدہ کو ریاستی حکومت کا دوسرا محکمہ ختم کرسکتا ہے۔

سکریٹری سطح پر آفیسران خصوصی فرض (خصوصی جزو پلان) کے ایک عارضی عہدے کی تخلیق کی منظوری، اتر پردیش حکومت کے سکریٹری نے 16.10.1980 کے حکم کے ذریعہ ڈائرکٹر، ہریجن اور سماجی بہبود محکمہ کو مطلع کیا تھا۔یہ حکم محکمہ خزانہ کی منظوری سے جاری کیا گیا ہے۔یہ عہدہ 28.2.1981 تک

ابتدائی مدت کے لیے بنائی گئی تھی لیکن وقتاً فوقتاً مختلف حکومتی احکامات کے ذریعے اس میں توسیع کی گئی اور آخر میں 28.2.1985 تک توسیع کی گئی۔

8.5.1984 کو ایک دفتری یاداشت کے ذریعہ، سکریٹریٹ انتظامیہ (نظام) نے یو پی سکریٹریٹ ملازمت کے کیڈر میں ایک نیا، مساوی عہدہ تشکیل دیا اور سابقہ عہدے کو ختم کر دیا، جو اپیل کنندہ کے پاس 16.10.1980 سے تھا۔ یہ حکم بھی محکمہ خزانہ کی منظوری سے جاری کیا گیا تھا۔

درخواست گزار نے 8.5.1984 کے یاداشت کو اس بنیاد پر چیلنج کیا کہ تین سال سے زیادہ عرصے تک اس عہدے پر کام کرنے کے بعد، اس نے ضرورت پڑنے پر اسے مستقل عہدے میں تبدیل کر کے مذکورہ عہدے کے خلاف تصدیق کا حق حاصل کیا تھا۔ انہوں نے یہ بھی دلیل دی تھی کہ چونکہ یہ عہدہ ہریجن اینڈ سوشل ڈائریکٹوریٹ کے کیڈر میں لیا گیا تھا۔ محکمہ بہبود، اسے سکریٹریٹ ایڈمنسٹریشن (نظام) ختم نہیں کر سکا۔ عدالت عالیہ نے دونوں دلیلوں کو مسترد کر دیا اور 27.4.1989 کے اپنے حکم کے ذریعہ رٹ پٹیشن کو خارج کر دیا، جو موجودہ اپیل میں مسترد ہے۔

اپیل مسترد کرتے ہوئے اس عدالت نے

منعقد۔ 1۔ عارضی عہدے کی تشکیل اور اسے ختم کرنے کے احکامات یو پی رولز آف بزنس 1975 کے مطابق محکمہ خزانہ کی رضامندی سے جاری کیے گئے تھے اور اس طرح مناسب اختیار کے ساتھ جاری کیے گئے تھے اور درست تھے۔ [243-ای-ایچ؛ 244-اے]

1.1. یہ عارضی عہدہ سکریٹریٹ کی سطح پر تشکیل دیا گیا تھا حالانکہ ہریجن اینڈ سوشل ویلفیئر ڈپارٹمنٹ کے کیڈر میں تھا اور سکریٹریٹ ایڈمنسٹریشن (نظام) کے ذریعہ اسے قانونی طور پر ختم کیا جا سکتا تھا اور محکمہ خزانہ کی منظوری سے ریاستی سکریٹریٹ ملازمت کے کیڈر میں ایک نیا عارضی اور مساوی عہدہ تشکیل دیا جا سکتا تھا۔ [243-ای-ایچ]

2.1. وزارت کے سیکرٹریٹ نظام میں تخلیق کردہ کسی عہدے کا استعمال، کسی بھی منسلک یا ماتحت دفتر میں، ایسے عہدے کو اس عہدے پر فائز رہنے کا کوئی حق نہیں دیتا ہے۔

2. ایک عارضی عہدہ اپنی مدت پوری ہونے پر خود بخود ختم ہوجاتا ہے، جب اس میں توسیع دینے کا کوئی حکم نہیں ہوتا ہے اور نہ ہی اسے جاری رکھنے کے لئے مالی منظوری دینے کا کوئی حکم ہوتا ہے۔ [243-جی-ایچ]

دیوانی اپیلیٹ کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 2863 آف 1989۔

1984 کے ڈبلیو پی نمبر 2464 میں الہ آباد عدالت عالیہ کے 27.4.89 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل گزار کی طرف سے انیل کمار گپتا۔

جواب دہندگان کی طرف سے ڈاکٹر کے۔ ایس۔ چوہان اور آر۔ بی۔ مشرا۔

عدالت کا فیصلہ بذریعہ سنایا گیا:

ڈی۔ پی۔ وادھوا، جسٹس۔ درخواست گزار 27 اپریل 1989 کو الہ آباد عدالت عالیہ (لکھنؤ بینچ) کے اس حکم سے ناراض ہے، جس میں اس کی عرضی درخواست کو خارج کر دیا گیا تھا، جس میں خصوصی فرض (اسپیشل کمپونٹ پلان) کے افسر کے عہدے کو چیلنج کرنے میں ان کا چیلنج ناکام ہوگیا تھا۔

درخواست گزار نے سال 1975 میں عارضی حیثیت میں لوئر ڈویژن اسسٹنٹ کی حیثیت سے مدعاعلیہ کی سیکریٹریٹ ملازمت میں شمولیت اختیار کی۔ اس کے بعد انہیں اپر ڈویژن اسسٹنٹ کے طور پر ترقی دے دی گئی۔ درخواست گزار اپر ڈویژن اسسٹنٹ کے عہدے پر فائز تھا اور اسے 16 اکتوبر 1980 کے حکم کے ذریعے آفیسر خصوصی فرض (خصوصی جزو پلان) کے سابق کیڈر عہدے پر منتخب کیا گیا تھا۔ 8 مئی 1984 کے

دفتری یاداشت کے ذریعہ آفیسر آنخصوصی فرض (خصوصی جزو پلان) کے اس عہدے کو ختم کرنے کی مانگ کی گئی تھی اور 14 مئی 1984 کے نوٹیفکیشن کے ذریعہ مدعاعلیہ نمبر 4 جناب شیوشنکر سنگھ کو نوتشکیل شدہ عہدے پر آفیسر خصوصی فرض (خصوصی جزو پلان) کے طور پر مقرر کیا گیا تھا۔مذکورہ دفتری یاداشت اور نوٹیفکیشن دونوں کو اپیل کنندہ نے عدالت عالیہ میں عرضی درخواست میں چیلنج کیا تھا۔

عدالت عالیہ میں اپنے کیس کی حمایت میں درخواست گزار نے دلیل دی تھی کہ تین سال سے زیادہ عرصے سے عارضی عہدے پر فائز سرکاری ملازم کو اس عہدے کے خلاف تصدیق کے لئے غور کرنے کا حق حاصل ہے اور اگر ضروری ہو تو عارضی عہدے کو مستقل عہدے میں تبدیل کر دیا جائے۔انہوں نے کہا کہ چونکہ انہوں نے آفیسر خصوصی فرض (خصوصی جزو پلان) کی حیثیت سے تین سال سے زیادہ کا عرصہ مکمل کرلیا ہے اس لئے وہ اس عہدے پر فائز رہنے کے حقدار ہیں جسے 8 مئی 1984 کو دفتری یاداشت کے ذریعے ختم کیا جا رہا تھا۔ان کا مزید کیس یہ تھا کہ یہ عہدہ ہریجن اینڈ سوشل ویلفیئر ڈائریکٹوریٹ کے کیڈر پر تھا اور ریاستی حکومت کے سکریٹریٹ ایڈمنسٹریشن (نظام) کے ذریعہ اسے ختم نہیں کیا جاسکتا تھا۔اپیل کنندہ کے ذریعہ قائم کردہ کیس کو عدالت عالیہ کے حق میں نہیں پایا گیا اور اس نے اس کی عرضی درخواست خارج کر دی۔

اس اپیل میں ہمارے سامنے صرف یہ دلیل اٹھائی گئی ہے کہ خصوصی فرض (خصوصی جزو پلان) کا عہدہ ہریجن ڈائریکٹوریٹ اور ریاستی حکومت کے سوشل ویلفیئر ڈپارٹمنٹ کے کیڈر میں تھا اور سکریٹریٹ ایڈمنسٹریشن (نظام) میں ریاستی حکومت اسے ختم نہیں کر سکتی تھی۔ہم یہ نوٹ کر سکتے ہیں کہ عدالت عالیہ اور بعد میں اس عدالت کے ذریعہ جاری کردہ عبوری احکامات کی وجہ سے، درخواست گزار کے ساتھ خصوصی فرض (خصوصی جزو پلان) کے افسر کا عہدہ برقرار رکھا گیا ہے، ایسا لگتا ہے کہ وہ اب بھی وہی ہے۔یہ سمجھنے کے لئے کہ یہ عہدہ جس پر اپیل گزار فائز تھا، کیسے بنایا گیا اور اسے کیسے ختم کیا گیا، ہم کچھ واقعات کی ترتیب کا حوالہ دے سکتے ہیں۔

16 اکتوبر 1980 کو یوپی حکومت کے سکریٹری کے ذریعہ ایک مواصلات (نمبر (80(17)11-80-3-80/5158/26(17)80) کو خطاب کیا گیا۔ڈائریکٹر، ہریجن اور سماجی بہبود کے محکمے کو سیکرٹریٹ کی سطح پر 500 روپے کے پیمانہ تنخواہ میں ایک عارضی عہدہ بنانے کی منظوری کے مطابق۔

500-1000 خط میں کہا گیا ہے کہ درج فہرست ذاتوں کے لیے خصوصی جزو کے منصوبے کو تیز رفتار اور موثر انداز میں نافذ کرنے کے مقصد سے گورنر نے مذکورہ عہدہ پر اس عہدے کو بھرنے کی تاریخ سے تشکیل دینے کی منظوری دیتے ہوئے خوشی محسوس کی کہ کون سی تاریخ نہیں ہوگی۔ اس آرڈر کی تاریخ سے پہلے 28 فروری 1981 تک۔ یہ ذکر کیا گیا کہ مذکورہ عہدہ ایک گزیٹڈ عہدہ ہوگی اور اس کا عہدہ آفیسر خصوصی فرض (خصوصی جزو پلان) ہوگا۔ مذکورہ عہدہ کے حامل کو تنخواہ، مہنگائی الاونس اور دیگر الاونسز کے علاوہ جو قابل اطلاق اور وقتاً فوقتاً حکومت کی طرف سے منظور کیا جاتا ہے ادا کیا جانا تھا۔ اس خط میں اس عہدہ پر فائز ہونے کی اہلیت اور ان کاموں کو بھی بیان کیا گیا جو انجام دینے تھے۔ پھر خط میں درج ذیل ہدایات دی گئی:

" مذکورہ بالا اخراجات موجودہ مالی سال 1980-81 کے آمدنی اور اخراجات کے کھاتے میں کیسے جائیں گے اور اس کے سر کے خلاف چارج کیا جائے گا" 288-سماجی تحفظ اور بہبود- کا- درج فہرست ذاتوں، درج فہرست قبائل اور دیگر پسماندہ طبقات کی بہبود- 2 - درج فہرست ذاتوں کی ترقی۔

یہ حکم محکمہ خزانہ کی منظوری کے ساتھ جاری کیا گیا ہے جسے اس کے غیر سرکاری خط نمبر فیصد- 80-10-2968 مورخہ 15 اکتوبر 1980 کو موصول ہوا ہے۔"

اسی دوران 16 اکتوبر 1980 کو دفتری یاداشت کے ذریعے درخواست گزار کو 16 اکتوبر 1980 کے مذکورہ سرکاری آرڈر نمبر 80(17)11-80-3-5158/26 کے تحت بنائے گئے 500-1000 روپے کے پے اسکیل میں آفیسر خصوصی فرض (خصوصی جز پلان) کے عہدے پر مقرر کیا گیا تھا۔ 22 جنوری، 1982 کے دفتری حکم کے ذریعہ آفیسر خصوصی فرض (خصوصی جز پلان) کے عہدے کے لئے ایک نیا پے اسکیل منظور کیا گیا تھا اور اب یہ عہدہ 770- 1600 روپے کے پے اسکیل میں تھا۔ یہ بات اتر پردیش حکومت کے اسپیشل سکریٹری کی جانب سے ہریجن اینڈ سوشل ویلفیئر ڈپارٹمنٹ کے ڈائرکٹر کو لکھے گئے خط کے ذریعے بتائی گئی ہے۔ مختلف سرکاری احکامات کے ذریعہ وقتاً فوقتاً اس عہدے میں توسیع کی جا رہی تھی۔ اس کے بعد سکریٹریٹ ایڈمنسٹریشن (نظام) کی جانب سے 8 مئی 1984 کو جاری کردہ دفتری یاداشت آتا ہے، سیکشن 1 میں اس عہدے کو ختم کیا جاتا ہے اور اس کے ساتھ ہی ایک نیا عہدہ تشکیل دیا جاتا ہے۔ آفیسر خصوصی

فرض (اسپیشل کمپونٹ سیل) کا عہدہ۔ یہ دفتری یادداشت ہم مندرجہ ذیل کے طور پر دوبارہ پیش کرسکتے ہیں:

"سیکرٹریٹ انتظامیہ

(نظام) سیکشن 1

لکھنؤ

نمبر 2667A/Twenty-E-1-544(2)/80

مورخہ 8/مئی، 1984

دفتری یاداشت

اتر پردیش پے کمیشن کی رپورٹ میں کی گئی سفارشات پر منظورشدہ حکومتی قرارداد نمبر پے R. 1590/Ten/42(M)/1980 مورخہ 29 ستمبر 1981 کے حوالے سے، زیر دستخطی کو ہدایت کی جاتی ہے کہ گورنر اس حکم کے جاری ہونے کی تاریخ سے یا 28 فروری 1985 تک اس عہدے کا استعمال کرنے کی تاریخ سے اتر پردیش سکریٹریٹ میں خصوصی فرض (خصوصی جزو پلان) کے ایک عارضی عہدے کی تخلیق کی منظوری دیتے ہوئے خوش ہیں۔ بعد میں روپے کے نئے پیمانہ تنخواہ میں ہے۔ روپے 770-40-1050-E.B.-50-1300-60-1420-E.B. 60-1600 اتر پردیش سکریٹریٹ سروس کے کیڈر میں اس شرط کے ساتھ کہ مذکورہ عہدہ کو کسی بھی وقت بغیر کسی پیشگی اطلاع کے مخصوص تاریخ سے پہلے ختم کیا جاسکتا ہے۔ اس عہدہ کی تخلیق کے نتیجے میں، 1000 روپے کے پرانے پے سکیل میں خصوصی فرض (خصوصی جزو پلان) کے افسر کی ایک عارضیعہدہ۔ 500-25-700-E.B.-40-900-E.B.-50-1000 حکومتی حکم نمبر 80/(17)11-5158-26.3.80 مورخہ 16 اکتوبر 1980 کے ذریعہ ہریجن اور سماجی بہبود دفعہ- 3 کے ذریعہ تشکیل دیا گیا ہے۔ روپے کے نئے پے سکیل پر نظر ثانی کی گئی۔ 700-40-1050-EB-50-1300-60-1420-EB- 6 0-1600 بذریعہ گورنمنٹ آرڈر نمبر 81/(84)11-4346/26,3.82 مورخہ 22 جنوری 1982

ہریجن اینڈ سوشل ویلفیئر دفعہ- 3 اور جس کی مدت اسی محکمے کے گورنمنٹ آرڈر نمبر 633/26.3.1984 مورخہ 30 مارچ 1984 کے ذریعے آخری بار 28 فروری 1985 تک بڑھادی گئی ہے، وہ عہدہ اس تاریخ سے ختم سمجھا جائے گا جب اسی نام کے ساتھ اور سابقہ عہدہ کے مساوی نئی تخلیق شدہ عہدہ کو استعمال میں لایا جاتا ہے۔

2. مذکورہ عہدے کو اتر پردیش سکریٹریٹ ملازمت کے کیڈر میں سیکشن افسران کے عہدوں میں عارضی طور پر شامل سمجھا جائے گا۔

3. مذکورہ عہدے پر فائز افراد کو مذکورہ بالا پے اسکیل، مہنگائی الاونس اور دیگر الاونسز میں ادائیگی کے علاوہ بھی ادائیگی کی جائے گی جو حکومت کی جانب سے وقتاً فوقتاً جاری کردہ احکامات کے تحت لاگو ہوتے ہیں۔

4. اس سلسلے میں کیے جانے والے اخراجات، مالی سال 1984- 85 کے آمدنی اور اخراجات کے کھاتے میں کیے جائیں گے اور سربراہ کے خلاف چارج کیا جائے گا" 228-سماجی تحفظ اور بہبود (کا) درج فہرست ذات، درج فہرست قبائل اور دیگر پسماندہ طبقات کی بہبود (2))- درج فہرست ذاتوں کی فلاح و بہبود (این جی- پورنید ھنیت) اسکیمیں- مرکز کی طرف سے- تنظیم کے تحت (2) سماجی ترقی کے پروگرام (نمبر 7733)- (کھا)- خصوصی جزوی منصوبہ کے تحت درج فہرست ذاتوں کی ہمہ جہت ترقی خصوصی مرکزی ریلیف (فی فیصد) صدر مرکزی ریلیف)/ عبید ذیلی گرانٹ/ جزو/ حکومتی ریلیف (گرانٹ نمبر 81)۔

5. یہ احکامات محکمہ خزانہ کی منظوری کے ساتھ جاری کیے گئے ہیں جسے اس کے غیر سرکاری خط نمبر E- 129/714(A) مورخہ 4 مئی 1984 کو موصول ہوا ہے۔

ونود چندر پانڈے
ڈپٹی سیکرٹری۔

جیسا کہ اوپر ذکر کیا گیا ہے، اس یاداشت کی پیروی کرتے ہوئے، ریاستی حکومت نے 14 مئی، 1984 کے نوٹیفکیشن کے ذریعہ مدعاعلیہ نمبر 4، شیوشنکر سنگھ کو اس نوتشکیل شدہ عہدے پر مقرر کیا۔ متعلقہ حصے میں یہ نوٹیفکیشن درج ذیل ہے:

''حکومت اتر پردیش، سکریٹریٹ ایڈمنسٹریشن (نظام) سیکشن 1۔

نمبر 2792/20-E-1-691/84 تاریخ 14 مئی 1984

نوٹیفکیشن/تقرری

اتر پردیش سکریٹریٹ کے مندرجہ ذیل مستقل اپر ڈویژن اسسٹنٹس کو چارج سنبھالنے کی تاریخ سے وقتی اور عارضی بنیادوں پر سیکشن آفیسر کے طور پر مقرر کیا جاتا ہے اور ان کے ناموں کے ساتھ کالم 3 میں دکھائے گئے نئے بنائے گئے عہدے/ خالی جگہ پر تعینات کیا جاتا ہے۔

نمبر شمار	نام اور عہدے کی موجودہ جگہ	عہدہ/ خالی جگہ کی تفصیل
1	جناب شیوشنکر سنگھ محکمہ صنعت	ہریجن اینڈ سوشل ویلفیئر ڈپارٹمنٹ میں آفیسر خصوصی فرض (خصوصی جزو پلان)، جو سکریٹریٹ ملازمت کیڈر میں سیکشن آفیسر کا عہدہ ہے۔

مندرجہ بالا عہدوں کو دفتری میمو نمبر 2667-2667-اے/ٹونٹی ای 544(2)/810 تاریخ 8 مئی 1984 کے ذریعہ مطلع کیا گیا ہے۔

ایس ڈی ر

کمل پانڈے،

سیکرٹری۔''

جیسا کہ ہم دیکھ چکے ہیں کہ 16 اکتوبر 1980 کے مذکورہ خط میں سکریٹریٹ کی سطح پر آفیسر خصوصی فرض کا عہدہ تخلیق کیا گیا ہے۔ اس سلسلے میں اتر پردیش حکومت کے سکریٹری نے ڈائرکٹر ہریجن اینڈ سوشل ویلفیئر کو خط لکھا۔ اسی طرح 8 مئی 1984 کو جاری کردہ دفتری یاداشت میں اس عہدے کو ختم کر دیا گیا ہے اور خصوصی فرض پر افسر کا ایک نیا عارضی عہدہ تخلیق کیا گیا ہے۔ درخواست گزار کی جانب سے اٹھائے گئے تنازعے کی کوئی گنجائش نہیں ہے کہ خصوصی فرض افسر کا عہدہ جو ایک عارضی عہدہ تھا اور جس پر انہیں ایڈہاک بنیادوں پر تعینات کیا گیا تھا وہ ڈائریکٹوریٹ میں بنایا گیا تھا نہ کہ سکریٹریٹ میں جس کا مطلب وزارت میں ہے۔ لہٰذا ان کی اس دلیل کی کوئی بنیاد نظر نہیں آتی کہ سکریٹریٹ انتظامیہ کے پاس اس عہدے کو ختم کرنے کا کوئی اختیار یا دائرہ اختیار نہیں ہے جس پر وہ فائز تھے۔ ظاہر ہے کہ افسر آن خصوصی فرض خصوصی جز پلان) کا عہدہ جو عارضی تھا، مختلف سرکاری احکامات کے ذریعے وقتاً فوقتاً بڑھایا جا رہا تھا۔ اتر پردیش رولز آف بزنس، 1975 کے تحت اس عہدے کو مزید توسیع دینے کا کوئی سرکاری حکم یا محکمہ خزانہ کی طرف سے کوئی منظوری کا حکم نہیں ہے۔ اس کے باوجود توسیع کے کسی حکم کی عدم موجودگی میں یا کسی مالی منظوری کی کوتاہی کی وجہ سے عہدہ۔ 8 مئی 1984 کا دفتری یاداشت مخصوص ہے اور اس میں شک کی کوئی گنجائش نہیں ہے کہ افسر خصوصی فرض (اسپیشل کمپونینٹ سیل) کا عارضی عہدہ جس پر اپیل کنندہ فائز تھا اسے ختم کر دیا گیا تھا۔ اتر پردیش رولز آف بزنس کے تحت تنخواہ کا زیادہ سے زیادہ حصہ 2000 روپے یا 2000 روپے سے کم ہے، اس کے لیے وزیر انچارج کی منظوری درکار ہوتی ہے جو وہ محکمہ خزانہ کی رضامندی کے بعد ہی کر سکتے ہیں۔ اگر کسی خاص محکمے کے انچارج وزیر اور محکمہ خزانہ کے درمیان اختلاف رائے ہو تو مذکورہ قواعد کے تحت معاملہ وزیر اعلیٰ کو بھیج دیا جاتا ہے۔ 16 اکتوبر 1980 کو لکھے گئے خط میں اس عہدے کو تخلیق کیا گیا تھا اور 8 مئی 1984 کے دفتری یاداشت میں اس عہدے کو ختم کرتے ہوئے محکمہ خزانہ کی جانب سے جاری کردہ منظوری کا حوالہ دیا گیا تھا۔ ہم اتر پردیش رولز آف بزنس، 1975 کے پیرا 4(2) کا حوالہ دے سکتے ہیں جو درج ذیل ہے:

'4(2) جب تک یہ معاملہ محکمہ خزانہ کی جانب سے دیے گئے کسی عام یا خصوصی احکامات کے تحت اخراجات کی منظوری یا مناسب یا دوبارہ مناسب فنڈز کے اختیارات کے دائرے میں نہیں آتا، کوئی بھی محکمہ خزانہ کی سابقہ رضامندی کے بغیر کوئی ایسا حکم جاری نہیں کرے گا جو یہ ہو:

(الف) اس میں محصولات کو ترک کرنا یا کوئی ایسا خرچ شامل کرنا جس کے لئے تخصیص ایکٹ میں کوئی اہتمام نہیں کیا گیا ہے؛

(ب) اس میں زمین کی کوئی بھی گرانٹ یا ریونیو یا رعایت، معدنیات یا جنگلات کے حقوق کی گرانٹ، لیز یا لائسنس یا پانی، بجلی کا حق یا اس طرح کی رعایت کے سلسلے میں کوئی آسانی یا استحقاق شامل ہے۔

(ج) عہدوں کی تعداد یا گریڈ، یا کسی ملازمت کی طاقت، یا سرکاری ملازمین کی تنخواہ یا الاونسز یا ان کی خدمات کی کسی بھی دوسری شرائط سے متعلق جن کے مالی مضمرات ہوں؛ یا

(د) بصورت دیگر اس کا مالی اثر پڑتا ہے چاہے اس میں اخراجات شامل ہوں یا نہ ہوں۔

بشرطیکہ شق (سی) میں بیان کردہ نوعیت کا کوئی حکم محکمہ پرسنل کی سابقہ رضامندی کے بغیر محکمہ خزانہ کے حوالے سے جاری نہیں کیا جائے گا۔

یہ قاعدہ مخصوص ہے اور اس کے ساتھ آرٹیکل 166 کے تحت آئین کا مینڈیٹ بھی شامل ہے۔

ہمیں ریاستی حکومت کی طرف سے ایسا کوئی حکم نہیں دکھایا گیا ہے جس میں خصوصی فرض (اسپیشل کمپوننٹ سیل) کے عہدے کی مدت میں توسیع کی گئی ہو، جس کے پاس اپیل کنندہ ہے یا محکمہ خزانہ کی منظوری ہے جو اس عہدے کو جاری رکھنے پر رضامند ہے۔ ہمیں اس بات میں کوئی رکاوٹ نظر نہیں آتی کہ وزارت میں سیکرٹریٹ نظام میں تخلیق کردہ عہدہ کسی بھی منسلک یا ماتحت دفتر میں استعمال نہیں کیا جاسکتا ہے لیکن اس سے اس عہدے پر فائز رہنے کا حق نہیں ملتا ہے۔

عدالت عالیہ نے اس معاملے پر صحیح نقطہ نظر اپنایا ہے۔ ہمیں اس سے اختلاف کرنے کی کوئی وجہ نظر نہیں آتی۔ اپیل میں میرٹ کا فقدان ہے، اسے اخراجات کے ساتھ خارج کر دیا جاتا ہے۔

آر۔سی۔

اپیل خارج کر دی گئی۔